اردو گرائمر

(کلاس: چہارم سے دہم تک)

رائٹر : احسان اللہ خٹک
واٹس ایپ: 03459066148

ایڈوائزر: عبیرہ خان (ایم۔اے اردو)

این بی ایکسپریس نیوز
www.facebook.com/NBexpress.news

حرف (حروف):-

ہمارے منہ سے نکلنے والی آوازوں کو جن اشاروں سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ انھیں"حروف" کہتے ہیں۔
اردو زبان میں حروف تہجی کی تعداد 38 ہے۔ ان میں اگر 16 وہ مرکب حروف بھی شامل کر لیے جائیں جو "ھ" سے مل کر بنتے ہیں تو ان کی کل تعداد 54 بنتی ہے۔

لفظ:-

جب مختلف حروف کو ایک خاص ترتیب سے ملا کر لکھا یا پڑھا جائے تو لفظ بن جاتا ہے۔ لفظ قواعد کی پہلی کڑی ہے۔ مثلاً:-

1۔ س + ک + و + ل = سکول
2۔ گ + ھ + ر = گھر
3۔ س + ے + ب = سیب

جملہ:-

جب مختلف الفاظ کو ایک خاص ترتیب سے جوڑ کر لکھا یا پڑھا جائے تو جملہ بن جاتا ہے۔ جملہ الفاظ کا مجموعہ ہوتا ہے۔ مثلاً:-

1۔ آج بہت گرمی ہے۔
2۔ عبیرہ بہت محنتی لڑکی ہے۔
3۔ بازار سے سبزی لاؤ۔

لفظ کی اقسام:-

الفاظ دو قسم کے ہوتے ہیں۔
1۔ کلمہ 2۔ مہمل

1) کلمہ:-

دو یا دو سے زیادہ حروف کا مجموعہ جس کے کوئی معنی ہوں، "کلمہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً: دھوم، میل، سچ وغیرہ۔

2) مہمل:-

دو یا دو سے زیادہ حروف کا مجموعہ جس کے کوئی معنی نہ ہوں، "مہمل" کہلاتا ہے۔ مثلاً: دھوم دھام، میل کچیل، سچ مچ وغیرہ۔
ان میں (دھوم، میل، سچ) کلمہ اور (دھام، کچیل، مچ) مہمل ہیں۔

یاد رکھیں!

1۔ ہر کلمہ ایک لفظ ہوتا ہے لیکن ہر لفظ کلمہ نہیں ہوتا۔
2۔ مہمل کبھی اکیلا استعمال نہیں ہوتا بلکہ کلمے کے ساتھ لکھا یا بولا جاتا ہے۔
3۔ کلمہ کے ساتھ مہمل کے لکھنے یا نہ لکھنے سے اس کے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
4۔ اردو گرامر میں صرف کلمہ کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ مہمل کو نہیں۔

کلمہ کی اقسام:-

کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔
1۔ اسم   2۔ فعل   3۔ حرف

1) اسم:-

کس شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اسم" کہتے ہیں۔ مثلاً: کتاب، سکول، عبیرہ، لڑکی، دریا، پشاور وغیرہ۔

2) فعل:-

وہ کلمہ جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے۔ مثلاً:- آنا، آتا ہے، آئے گا، پڑھنا، پڑھتا ہے، پڑھے گا، پڑھا، سونا، سویا، سو رہا ہے، جانا، جاتا ہے، لکھنا، لکھا، لکھتا ہے وغیرہ۔

3) حرف:-

حرف نہ تو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہوتا ہے اور نہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرتا ہے یہ دو اسموں، فعلوں یا اسم اور فعل کو ملاتا ہے۔ مثلاً: نے، کا، کے، کی، کو، پر، تک، میں، سے، اور وغیرہ۔

مثالیں:-

1۔ صدف اور عبیرہ گائیں گے۔
اسم: صدف، عبیرہ
فعل: گائیں گے

حرف: اور

2۔ بزرگوں کا ادب کرو۔

اسم: بزرگوں

فعل: ادب کرو

حرف: کا

3۔ کتاب میز پر پڑی ہے۔

اسم: کتاب، میز

فعل: پڑی ہے

حرف: پر

حرف کا استعمال:-

✍ حرف:-

حرف کے اپنے تو کوئی معنی نہیں ہوتے لیکن یہ دوسرے کلموں (اسم اور فعل) کے ساتھ مل کر با معنی بن جاتا ہے۔ حرف دو اسموں یا اسم اور فعل کو ملانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ حرف کی جمع حروف ہے۔

حروف کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ مثلاً:-

حروف کی اقسام:-

حروف کی 12 اقسام ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ حروف جار	2۔ حروف عطف	3۔ حروف شرط	4۔ حروف ندا
5۔ حروف تاسف	6۔ حروف تشبیہ	7۔ حروف اضافت	8۔ حروف استفہام
9۔ حروف تحسین	10۔ حروف نفرین	11۔ حروف علت	12۔ حروف بیان

1- حروف جار:-

حرف جار جملے میں ایک اسم کا دوسرے اسم سے تعلق واضح کرتے ہیں۔ مثلاً:-

1۔ کتاب میز پر رکھ دو۔

2۔ مسلمان کا اللہ پر بھروسہ ہوتا ہے۔

3۔ ہم درخت کے سائے میں بیٹھ گئے۔

ان جملوں میں حروف (پر، کے اور میں) "حروف جار" ہیں۔

یا

حروف جار:-

حروف جار وہ حروف ہوتے ہیں جو کسی اسم کو فعل کے ساتھ ملاتے ہیں۔ جیسے کاغذ اور پنسل میز پر رکھ دو اس جملے میں ''پر'' حرف جار ہے،

اردو کے حروف جار:-

کا، کے، کی، کو، تک، پر، سے، تلک، اوپر، نیچے، پہ، درمیان ساتھ، اندر باہر وغیرہ

2۔ حروف عطف:-

حروف عطف دو کلموں یا دو جملوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ مثلاً:-

1۔ اللہ کی نظر میں امیر اور غریب برابر ہیں۔

2۔ پہلے بادل آئے پھر بارش ہوئی۔

ان جملوں میں حروف اور، پھر "حروف عطف" ہیں۔

یا

حروف عطف:-

حروف عطف وہ حروف ہوتے ہیں جو دو اسموں یا دو جملوں کو آپس میں ملانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے قلم اور دوات میز پر رکھ دو، حنا کھانا کھا کر اسکول گئی۔ ان جملوں میں ''اور'' اور ''کر'' حروف عطف ہیں۔

اردو کے حروف عطف:-

اور، و، نیز، پھر، بھی وغیرہ حروف عطف ہیں۔

3۔ حروف شرط:-

حروف شرط وہ حروف ہوتے ہیں جو شرط کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: اگر وہ تیز چلتا تو وقت پر پہنچ جاتا۔ اس جملے میں ''اگر'' حرف شرط ہے۔

اردو کے حروف شرط:-

اگرچہ، اگر، گر۔ جوں جوں، جوں ہی، جب، جب تک، تاوقتیکہ وغیرہ

4۔ حروف ندا:-

ایسے حروف جو کسی اسم کو پکارنے کے لئے استعمال ہوں حروف ندا کہلاتے ہیں۔ جیسے ارے بھائی! جب تک محنت نہیں کرو گے کامیاب نہیں ہو سکو گے۔ اس جملے میں ”ارے“ حرف ندا ہے۔

اردو کے حروف ندا:-

ارے، ابے، او، اجی وغیرہ

5۔ حروف تاسف:-

حروف تاسف وہ حروف ہوتے ہیں جو افسوس اور تاسف کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: افسوس! انسان غفلت کا شکار ہو گیا ہے۔ اس جملے میں افسوس حرف تاسف ہے۔

اردو کے حروف تاسف:-

افسوس، صد افسوس، ہائے، ہائے، ہائے، وائے، اُف، افوہ، حسرتا، واحسرا تا وغیرہ

6۔ حروف تشبیہ:-

ایسے حروف جو ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند قرار دینے کے لئے استعمال ہوں حروف تشبیہ کہلاتے ہیں جیسے شیر کی مانند بہادر، موتی جیسے دانت، برف کی طرح ٹھنڈا اِن جملوں میں "مانند، جیسے، کی طرح" حروف تشبیہ ہیں۔

اردو کے حروف تشبیہ:-

مثل، مانند، طرح، جیسا، سا، جوں، ہوبہو، عین بین، بعینہ وغیرہ

7۔ حروف اضافت:-

حروف اضافت کسی جملے میں ملکیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً:-

1۔ ہلال کا گھر سکول کے قریب ہے۔

2۔ اس کی امی اسے پیار کرتی ہیں۔

ان جملوں میں حروف "کا، کے، کی" ملکیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس لیے انہیں "حروف اضافت" کہتے ہیں۔

یا

حروف اضافت:-

حروف اضافت وہ حروف ہوتے ہیں جو صرف اسموں کے باہمی تعلق یا لگاؤ کو ظاہر کرتے ہیں۔ مضاف، مضاف الیہ اور حرف اضافت کے ملنے سے مرکب اضافی بنتا ہے۔ مثلاً: اسلم کا بھائی، حنا کی کتاب، باغ کے پھول وغیرہ اِن جملوں میں "کا، کی، کے" حروف اضافت ہیں۔

8۔ حروف استفہام:-

حروف استفہام اُن حروف کو کہتے ہیں جو کچھ پوچھنے یا سوال کرنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: احسان تم کب بازار جاؤ گے؟ اس جملے میں "کب" حرف استفہام ہے۔

اردو کے حروف استفہام:-

کیا، کب، کون، کیوں، کہاں، کس کا، کس کو، کس کے، کیسا، کیسے، کیسی، کتنا، کتنی، کتنے، کیونکہ، کس لیے، وغیرہ۔

9۔ حروف تحسین:-

حروف تحسین وہ حروف ہوتے ہیں جو کسی چیز کی تعریف کے موقع پر بولے جاتے ہیں جیسے سبحان اللہ! کتنا پیارا موسم ہے۔ اس جملے میں "سبحان اللہ" حرف تحسین ہے۔

اردو کے حروف تحسین:-

مرحبا، سبحان اللہ، شاباش، آفرین، خوب، بہت خوب، بہت اچھا، واہ واہ، اللہ اللہ، ماشاء اللہ، جزاک اللہ، آہا، وغیرہ حروف تحسین ہیں۔ اِن حروف کو حروف انبساط بھی کہتے ہیں۔ انبساط کے معنی خوشی یا مسرت کے ہیں۔

10۔ حروف نفرین:-

حروف نفرین ایسے حروف ہوتے ہیں جو نفرت یا ملامت کے لیے بولے جاتے ہیں۔ جیسے جھوٹوں پر اللہ کی ہزار لعنت۔ اس جملے میں "ہزار لعنت" حرف نفرین ہے۔

اردو کے حروف نفرین:-

لعنت، ہزار لعنت، تف، پھٹکار ہے، اخ تھو، چھی چھی وغیرہ حروف نفرین ہیں۔

11- حروف علت:-

وہ حروف ہیں جو کسی امر کا سبب ظاہر کریں جیسے:

1۔ سچ بولو کیونکہ سچے کی ہر عزت ہوتی ہے۔

2۔ محنت کرو تاکہ کامیاب ہو جائے۔

ان جملوں میں (کیونکہ، تاکہ) "حروف علت" ہیں۔ مزید حروف علت یہ ہیں۔ چونکہ، کہ، تا، اس لئے، لٰہذا، پس وغیرہ۔

یا

حروف علت:-

یہ حروف ہیں جو کسی وجہ یا سبب کو ظاہر کریں جیسے: کیونکہ، اس لئے، بریں سبب، بنا بریں، لہذا، پس، تاکہ، بایں وجہ، چونکہ، چنانچہ وغیرہ

12۔ حروف بیان:-

ایسے حروف جو کسی وضاحت کے لئے استعمال کئے جائیں حروف بیان کہلاتے ہیں. جیسےاستاد نے شاگرد سے کہا کہ سبق پڑھو اس جملے میں "کہ" حرف بیان ہے۔

جملہ:-

الفاظ کا ایسا مجموعہ جس سے مطلب پوری طرح واضح ہو جائے "جملہ" کہلاتا ہے۔

مثلاً:-

1) بارش ہو رہی ہے۔

2) لالچ بری بلا ہے۔

3) کیا پرندے ہوا میں اڑتے ہیں؟

4) احسان ایک طالب علم ہے۔

5) ہم جھوٹ نہیں بولتے۔

جملے کی اقسام:-

عام جملے تین قسم کے ہوتے ہیں۔

1۔ مثبت جملے 2۔ منفی جملے 3۔ سوالیہ جملے

1) مثبت جملے:-

جس جملے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اُسے "مثبت جملے" کہتے ہیں۔

مثلاً:-

1۔ سورج چمک رہا ہے۔
2۔ ہم کھانا کھائیں گے۔
3۔ بارش تھم چکی ہے۔

2) منفی جملے:-

جس جملے میں کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہو، اسے "منفی جملے" کہتے ہیں۔

مثلاً:-

1۔ مسلمان جھوٹ نہیں بولتا۔
2۔ گرمی کم نہیں ہو رہی ہے۔
3۔ ہم کھانا نہیں کھائیں گے۔

3) سوالیہ جملے:-

جس جملے میں کوئی سوال پوچھا جائے اسے "سوالیہ جملے" کہتے ہیں۔

مثلاً:-

1۔ تم گھر کیسے جاؤ گے؟
2۔ تم دیر سے کیوں آئے ہو؟
3۔ کیا احسان نے خط لکھا؟

یاد رکھیں!

"کیا" سوالیہ ہے۔ اکثر سوالیہ جملے "کیا" سے شروع ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کب، کیوں، کہاں، کیسے، کون، کونسا، کونسی وغیرہ بھی سوالیہ الفاظ ہیں۔ ہر سوالیہ جملہ "؟" کے نشان پر ختم ہوتا ہے۔

جملے کے حصے:-

جملے کے دو حصے ہوتے ہیں۔

1۔ مسند　　　　2۔ مسند الیہ

1) مسند:-

جملے کا وہ حصہ جو کسی چیز یا شخص کے بارے میں یہ ظاہر کرے کہ اس چیز یا شخص کے بارے میں کیا کہا گیا ہے یا کون سی بات کی گئی ہیں "مسند" کہلاتا ہے۔

2) مسند الیہ:-
جملے کا وہ حصہ جس کے متعلق کچھ ذکر کیا گیا ہو "مسند الیہ" کہلاتا ہے۔
مثلاً:-
1۔ احسان اللہ خوش ہے۔
2۔ عبیرہ پڑھتی ہے۔
ان جملوں میں "خوش ہے" اور "پڑھتی ہے" مسند ہیں جبکہ "احسان اللہ" اور "عبیرہ" مسند الیہ ہیں۔

اسم اور اسم کی اقسام:-

اسم:-
وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا چیز (جاندار یا بے جان) کے نام کو ظاہر کرے، اسے "اسم" کہتے ہیں۔ مثلاً:-
1۔ وہ ایک "طالب علم" ہے۔
2۔ اس کا نام "احسان" ہے۔
3۔ وہ "شہر" میں رہتی ہے۔
4۔ شہر کا نام "پشاور" ہے۔
ان جملوں میں "طالب علم" ، "احسان" ، "شہر" اور "پشاور" اسم ہے۔

اسم کی اقسام:-
معنی کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں۔
1۔ اسم نکرہ 2۔ اسم معرفہ

1) اسم نکرہ (اسم عام):-
"اسم نکرہ" یا "اسم عام" وہ کلمہ ہوتا ہے جو کسی عام شخص، جگہ یا چیز کے نام کو ظاہر کرے۔ مثلاً:-
لڑکی، آدمی، استاد، قلم، درخت، شہر وغیرہ۔

2) اسم معرفہ (اسم خاص):-
"اسم معرفہ" وہ خاص نام ہے جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے مخصوص نام کو ظاہر کرے۔ مثلاً:-

علامہ محمد اقبال، اسلام آباد، قائد اعظم، مینار پاکستان، قرآن مجید، حجراسود وغیرہ۔

اسم معرفہ کی اقسام:-

اسم معرفہ کی چار اقسام ہیں۔

1۔ اسم ضمیر 2۔ اسم موصول 3۔ اسم اشارہ 4۔ اسم علم

1) اسم ضمیر:-

وہ کلمہ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہو "اسم ضمیر" کہلاتا ہے۔ مثلاً: وہ، اس، اسے، انھیں، میں، آپ وغیرہ۔

جیسے:

1۔ "تم" میرے ساتھ ان کے گھر گئے۔
2۔ "وہ" اچھے ہیں۔
3۔ "انھوں" نے ہمارا خیال کیا۔

2) اسم موصول:-

وہ اسم جس کے ساتھ جب تک کوئی جملہ استعمال نہ ہو وہ اپنا پورا مطلب واضح نہیں کرتا، "اسم موصول" کہلاتا ہے۔ مثلاً: جو، جس، جن وغیرہ۔

جیسے:

1۔ "جو" کچھ کرنا ہے کرلو۔
2۔ "جس" نے محنت کی، کامیاب ہوا۔
3۔ "جو" چاہو، سو کھاؤ۔
4۔ "جن" کو آنا تھا آ گئے۔

ان جملوں پر غور کرنے سے پتا چلتا ہے کہ اگر (جو، جس، جن) کا استعمال نہ کیا جاتا تو ان جملوں کا مطلب ہر گز واضح نہ ہوتا۔

3) اسم اشارہ:-

وہ اسم جس سے کسی شخص، چیز یا مقام کی طرف اشارہ کیا جائے "اسم اشارہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً: یہ، وہ، اس وغیرہ۔

جیسے:

1۔ "وہ" ایک کتاب ہے۔

2۔ "یہ" تمہارا قلم ہے۔
3۔ "اسے" واپس جانے دو۔
4۔ "وہ" لڑکا میرا ہم جماعت ہے۔
5۔ "یہ" راستا صاف ہے۔
ان جملوں میں (وہ، اسے، یہ) کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

4) اسم علم:-
وہ اسم جو کسی خاص شخص یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے، "اسم علم" کہلاتا ہے۔ مثلاً:- علامہ اقبال، پشاور، فیصل مسجد وغیرہ۔
جیسے:
1۔ "اسلام آباد" پاکستان کا دارالحکومت ہے۔
2۔ "بادشاہی مسجد" لاہور میں ہے۔
3۔ "قائد اعظم" کا مزار کراچی میں ہے۔
4۔ "علامہ اقبال" ہمارا قومی شاعر ہیں۔
ان جملوں میں "اسلام آباد، بادشاہی مسجد، قائد اعظم اور علامہ اقبال" خاص شخص یا جگہوں کے نام ہیں۔ اس لیے انھیں "اسم علم" کہا جاتا ہے۔

اسم علم کی اقسام:-
اسم علم کی پانچ اقسام ہیں۔
1۔ خطاب 2۔ لقب 3۔ تخلص 4۔ کنیت 5۔ عرف

الف) خطاب:-
وہ نام جو کسی شخص کو اس کی خدمات اور کارناموں کے صلے میں عوام یا حکومت کی طرف سے دیا جائے اور وہ اس کی پہچان بن جائے، "خطاب" کہلاتا ہے۔ مثلاً: قائد اعظم، شاعر مشرق، بابائے اردو وغیرہ۔

ب) لقب:-
وہ نام جو کسی خاص وصف یا کردار کی خوبی وجہ سے کسی کی پہچان بن جائے اسے "لقب" کہتے ہیں۔ جیسے: صادق اور امین (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)، خلیل اللہ (ابراہیم علیہ السلام)، اسد اللہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) وغیرہ۔

ج) تخلص:-

وہ نام جو شاعر اپنی شاعری میں اصل نام کے بجائے استعمال کرتاہے اور وہ ان کی پہچان بن جاتا ہے، اسے "تخلص" کہتے ہیں۔ جیسے: حالی، غالب، میر، درد وغیرہ۔

د) کنیت:-

وہ نام جو ماں، باپ، بیٹے یا بیٹی کی نسبت سے کسی کی پہچان بن جائے، اسے "کنیت" کہتے ہیں۔ جیسے: اسامہ بن زید، ام کلثوم، ابوسفیان، ابن مریم (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) وغیرہ

ہ) عرف:-

وہ نام جو پیار ومحبت یا نفرت سے پکارا جائے اور وہ اس کی پہچان بن جائے اسے "عرف" کہتے ہیں۔ جیسے: ننھا، ببلو، چھیدو، مانی، کامی وغیرہ۔

اسم نکرہ کی اقسام:-

1۔ اسم استفہام	2۔ اسم صفت	3۔ اسم ذات	4۔ اسم حاصل مصدر
5۔ اسم حالیہ	6۔ اسم فاعل	7۔ اسم مفعول	

1) اسم استفہام:-

وہ اسم جو سوال کرنے یا کچھ پوچھنے کے موقع پر بولا جائے، "اسم استفہام" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-

1۔ تمھارا کیا نام ہے؟

2۔ وہ کہاں جا رہی ہے؟

3۔ یہ کون لوگ ہیں؟

4۔ بچہ کیوں رو رہا ہے؟

ان جملوں میں "کیا، کہاں، کون اور کیوں" اسم استفہام ہیں۔ کیونکہ ان کے ذریعے کچھ باتیں پوچھی گئی ہیں۔

2) اسم صفت:-

وہ اسم جس سے کسی چیز کی اچھائی یا برائی ظاہر ہو "اسم صفت" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-

1۔ یہ پھل میٹھا ہے۔

2۔ تمہارے کپڑے میلے ہیں۔

3۔ صدف نیک لڑکی ہے۔
ان جملوں میں (میٹھا، میلے اور نیک) "اسم صفت" ہیں۔

موصوف:-
جس شخص یا چیز کی کی اچھائی یا برائی بیان کی گئی ہو وہ شخص یا چیز "موصوف" کہلاتی ہے۔
اوپر کے جملوں میں (پھل، کپڑے اور صدف) "موصوف" ہیں۔

3) اسم ذات:-
وہ اسم جس سے کسی چیز کی حقیقت دوسری چیزوں سے الگ سمجھی اور پہچانی جائے، "اسم ذات" کہلاتا ہے۔
جیسے:
1۔ احسان نے چڑیا پکڑی۔
2۔ بچہ رو رہا ہے۔
3۔ یہ مکان خوبصورت ہے۔
4۔ شیر جنگل کا بادشاہ ہے۔
ان جملوں میں (چڑیا، بچہ، مکان اور شیر) کے الفاظ اپنی الگ حقیقت یا پہچان رکھتے ہیں۔ ان میں ہر اسم ایک چیز کی حقیقت دوسری چیز کی حقیقت سے الگ کرتا ہے۔

اسم ذات کی اقسام:-
اسم ذات کی پانچ اقسام ہیں۔
1۔ اسم مصغر 2۔ اسم مکبر 3۔ اسم آلہ 4۔ اسم صوت 5۔ اسم ظرف

1) اسم مصغر:-
وہ اسم جو کسی اسم کی چھوٹائی کو ظاہر کرے "اسم مصغر" کہلاتا ہے۔ مثلاً:- صندوق سے صندوقچہ، ڈھول سے ڈھولک اور بچہ سے بچونگڑا وغیرہ۔

2) اسم مکبر:-
وہ اسم جو کسی اسم کی بڑائی کو ظاہر کرے "اسم مکبر" کہلاتا ہے۔ مثلاً:- بات سے بتنگڑ، پگڑی سے پگڑ، راجہ سے مہا راجہ اور راہ سے شاہ راہ وغیرہ۔

3) اسم صوت:-

وہ اسم جو جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے "اسم صوت" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-
چوں چوں، ٹپ ٹپ، میاؤں میاؤں، کائیں کائیں وغیرہ۔

4) اسم آلہ:-

وہ اسم جو اوزار یا ہتھیار کے نام کو ظاہر کرے "اسم آلہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-
چاقو، چھری، تلوار، بندوق، استرا، لاٹھی، خنجر، قلم، پنکھا، گھڑی، چمٹا وغیرہ۔

5) اسم ظرف:-

وہ اسم ہے جس میں جگہ یا وقت کے معنی پائے جائیں "اسم ظرف" کہتے ہیں۔ مثلاً:-
1۔ یہ عمارت بہت خوبصورت ہے۔
2۔ ہم صبح سویرے سکول جاتے ہیں۔
ان جملوں میں "عمارت" (جگہ) اور "صبح" (وقت)" کو "اسم ظرف" کہتے ہیں۔

اسم ظرف کی اقسام:-

اسم ظرف کی دو قسمیں ہیں۔

الف) اسم ظرف زمان ب) اسم ظرف مکان

الف) اسم ظرف زمان:-

وہ اسم ہے جس میں زمانے یا وقت کا ذکر ہو مثلاً:- صبح، شام، دن، رات وغیرہ۔

ب) اسم ظرف مکان:-

وہ اسم ہے جس میں جگہ یا مقام کا ذکر ہو مثلاً:- باغ، سکول، گھر، عمارت وغیرہ۔

4۔ اسم حاصل مصدر:-

ایسا اسم جو مصدر سے بنا ہو اور جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو مصدرنہ ہو لیکن مصدر کے معنی دے حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں یعنی جو مصدر کی کیفیت کو ظاہر کرے اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

اسم حاصل مصدر کی مثالیں:-
مثلاً: چہکنا سے چہک، ملنا سے ملاپ، پڑھنا سے پڑھائی، چمکنا سے چمک، گبھرانا سے گبھراہٹ، پکڑنا سے پکڑ، چمکنا سے چمک، سجانا سے سجاوٹ وغیرہ۔

5۔ اسم حالیہ:-
اسم حالیہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی فائل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔

اسم حالیہ کی مثالیں:-
ہنستا ہوا، ہنستے ہنستے، روتا ہوا روتے روتے، گاتا ہوا، ٹہلتا ہوا، مچلتا ہوا، دوڑتا ہوا،

6 ۔اسم فاعل:-
ایسا اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اسم فاعل کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کی جگہ استعمال ہو اسم فاعل کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اور مصدر سے بنے اسم فاعل کہلاتا ہے۔

اسم فاعل کی مثالیں:-
لکھنا سے لکھنے والا، دیکھنا سے دیکھنے والا، سننا سے سننے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، رونا سے رونے والا وغیرہ۔

عربی کے اسم فاعل:-
اُردو میں عربی کے اسم فاعل استعمال ہوتے ہیں، جو عربی کے وزن پر اتے ہیں۔

مثالیں:-
عالم (علم والا)، قاتل (قتل کرنے والا)، حاکم (حکم دینے والا) وغیرہ۔

فارسی کے اسم فاعل کی مثالیں:-

باغبان، ہوا باز، کاریگر، کارساز، پرہیز گار وغیرہ۔

اسم فاعل کی اقسام:-

اسم فائل کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں

1) اسم فاعل مفرد 2) اسم فاعل مرکب 3) اسم فاعل قیاسی 4) اسم فاعل سماعی

1۔ اسم فاعل مفرد:-

اسم فاعل مفرد وہ اسم ہوتا ہے جو لفظِ واحد کی صورت میں ہو لیکن اُس کے معنی ایک سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہوں۔

مثالیں:-

ڈاکو(ڈاکا ڈالنے والا)، ظالم (ظلم کرنے والا)، چور (چوری کرنے والا)، صابر (صبر کرنے والا)۔ رازق (رزق دینے والا) وغیرہ

2۔ اسم فاعل مرکب:-

ایسا اسم جو ایک سے زیادہ الفاظ کے مجموعے پر مشتمل ہو اسے اسم فاعل مرکب کہتے ہیں۔

مثالیں:-

جیب کترا، بازی گر، کاریگر، وغیرہ

3۔ اسم فاعل قیاسی:-

ایسا اسم جو مصدر سے بنے اُسے اسم فاعل قیاسی کہتے ہیں۔

مثالیں:-

کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا، آنا سے آنے والا، دوڑنا سے دوڑنے والا وغیرہ

4۔ اسم فاعل سماعی:-

ایسا اسم فاعل جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو، بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہو، اُسے اسم فاعل سماعی کہتے ہیں۔

مثالیں:-
شتربان، فیل بان، گویا، بھکاری، جادو گر، گھسیارا، پیغامبر، وغیرہ

فاعل اور اسم فاعل میں فرق:-
فاعل:-
فاعل ہمیشہ جامد اور کسی کام کرنے والے کا نام ہوتا ہے

مثالیں:-
حامد نے اخبار پڑھا، عرفان نے خط لکھا، امجد نے کھانا کھایا، اِن جملوں میں حامد، عرفان اورامجد فاعل ہیں۔

اسم فاعل:-
اسم فاعل ہمیشہ یا تو مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مثالیں:-
لکھنا سے لکھنے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا یا پھر اس کے ساتھ کوئی فاعلی علامت پائی جاتی ہے۔ مثلا:- پہرا دار، باغبان، کارساز، وغیرہ

7۔ اسم مفعول:-
ایسا اسم جو اُس شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہو اسم مفعول کہلاتا ہے۔

یا

جو اسم کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرے جس پر کوئی فعل یعنی کام واقع ہوا ہو اُسے اسم مفعول کہا جاتا ہے۔

اسم مفعول کی مثالیں:-
دیکھنا سے دیکھا ہوا، سونا سے سویا ہوا، رونا سے رویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، سُننا سے سُنا ہوا، وغیرہ۔

1) اللہ مظلوم کی مدد کرتا ہے۔
2) وقت پر بویا گیا بیج آخر پھل دیتا ہے۔
3) رکھی ہوئی چیز کام آجاتی ہے۔
اِن جملوں میں مظلوم، بویا ہوا، رکھی ہوئی اسم مفعول ہیں۔

عربی کے اسم مفعول:-
عربی میں جو الفاظ مفعول کے وزن پر آتے ہیں، اسم مفعول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں:-
مظلوم، مقتول، مخلوق، مقروض، مدفون وغیرہ

اسم مفعول کی اقسام:-
اسم مفعول کی دو اقسام ہیں
1) اسم مفعول قیاسی
2) اسم مفعول سماعی

1۔ اسم مفعول قیاسی:-
ایسا اسم جو قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہو اسم مفعول قیاسی کہلاتا ہے۔

یا

ایسا اسم جو مقررہ قاعدے کے مطابق بنایا جائے اُسے اسم مفعول قیاسی کہتے ہیں اور اِس اسم کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے بعد لفظ "ہوا" بڑھا لیتے ہیں۔

مثالیں:-
کھانا سے کھایا ہوا، سونا سے سویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، رکھنا سے رکھا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، وغیرہ

2۔ اسم مفعول سماعی:-
ایسا اسم جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنے بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہو اُسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔ سماعی کے معنی سنا ہوا کے ہوتے ہیں۔

یا

ایسا اسم جو کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو بلکہ جس طرح اہلِ زبان سے سنا ہو اسی طرح استعمال ہو اسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔

مثالیں:-

دِل جلا، دُم کٹا، بیاہتا، مظلوم، وغیرہ

فارسی کے اسم مفعول سماعی:-

دیدہ (دیکھا ہوا)، شنیدہ (سنا ہوا)، آموختہ (سیکھا ہوا) وغیرہ

عربی کے اسم مفعول سماعی:-

مفعول کے وزن پر، مقتول، مظلوم، مکتوب، محکوم، مخلوق وغیرہ۔

مفعول اور اسم مفعول میں فرق:-

مفعول:-

مفعول ہمیشہ جامد ہوتا ہے اور اُس چیز کا نام ہوتا ہے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہو۔

مثالیں:-

عرفان نے اخبار پڑھا، فصیح نے خط لکھا، ثاقب نے کتاب پڑھی، اِن جملوں میں اخبار، خط اور کتاب مفعول ہیں۔

اسم مفعول:-

اسم مفعول ہمیشہ قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مثالیں:-

سونا سے سویا ہوا، کھانا سے کھایا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا وغیرہ،

عربی میں مفعول کے وزن پر آتا ہے: مظلوم، مخلوق، مکتوب وغیرہ،

یا پھر

فارسی مصدر سے بنتا ہے جیسے شنیدن سے شنیدہ، آموختن سے آموختہ وغیرہ۔

اسم کی اقسام (بناوٹ کے لحاظ سے):-

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

1۔ اسم جامد 2۔ اسم مصدر 3۔ اسم مشتق

1) اسم جامد:-

ایسا اسم جو نہ تو خود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ ہی اس سے کوئی دوسرا کلمہ بن سکے، "اسم جامد" کہلاتا ہے۔

مثلاً:-

1۔ یہ کتاب میری ہے۔

2۔ وہ پہاڑ اونچا ہے۔

3۔ گائے گھاس کھاتی ہے۔

4۔ گلاس میز پر رکھ دو۔

ان جملوں میں (کتاب، پہاڑ، گائے، گلاس اور میز) "اسم جامد" ہیں۔ یہ تمام اسم نہ تو کسی دوسرے اسم سے بنے ہیں اور نہ ہی ان سے کوئی دوسرا اسم بن سکتا ہے۔

2۔ اسم مصدر:-

ایسا اسم جو خود کسی کلمہ سے نہ بنا ہو لیکن اس سے اور کلمے بنائے جا سکیں، اسے "اسم مصدر" کہتے ہیں۔

مصدر کی علامت "نا" ہے۔ جیسے:- کھانا، پینا، سونا، جاگنا، لکھنا وغیرہ۔

1۔ گانا میرا شوق ہے۔

2۔ اسے لکھنا آتا ہے۔

3۔ جھوٹ بولنا گناہ ہے۔

ان جملوں میں (گانا، لکھنا اور بولنا) "اسم مصدر" ہیں۔ یہ اسم کسی دوسرے کلمہ سے نہیں بنے ہیں لیکن ان سے اور کلمے بنائے جا سکتے ہیں۔ جیسے: گانا سے گانے والا، گاتا ہے وغیرہ۔

3۔ اسم مشتق:-

ایسا اسم جو مصدر سے بنا ہو، "اسم مشتق" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-

لکھنا سے لکھنے والا یا لکھا ہوا، پڑھنا سے پڑھنے والا یا پڑھائی، سننا سے سننے والا یا سنا ہوا وغیرہ۔

1۔ گانے والا گا رہا ہے۔

2۔ پڑھائی جاری ہے۔
3۔ عبیرہ آئی ہوئی ہے۔
ان جملوں میں (گانے والا، پڑھائی اور آئی ہوئی) "اسم مشتق" ہیں کیونکہ یہ سب مصدر سے بنے ہیں۔

فعل، فاعل، مفعول:-

1) فعل:-
وہ کلمہ جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا زمانے کے لحاظ سے ظاہر ہو، اسے "فعل" کہتے ہیں۔ مثلاً:-
1۔ احسان کرکٹ کھیلتا ہے۔
2۔ عبیرہ خط لکھے گی۔
3۔ احسی نے سبق پڑھا۔
ان جملوں میں (کھیلتا ہے، لکھے گی اور پڑھا) "فعل" ہیں۔

2) فاعل:-
وہ اسم جو کام کرنے والا ہو اسے "فاعل" کہتے ہیں۔ مثلاً:- اوپر کے جملوں میں (احسان، عبیرہ اور احسی) "فاعل" ہیں۔

3) مفعول:-
وہ اسم (نام) جس پر کام واقع ہو یا کام کا اثر پڑے اسے "مفعول" کہتے ہیں۔ مثلاً:-
1۔ احسان سیب کھاتا ہے۔
2۔ صدف خط لکھے گی۔
3۔ حارث کرکٹ کھیلتا ہے۔
ان جملوں میں (سیب، خط اور کرکٹ) "مفعول" ہیں کیونکہ ان پر کام ہو رہا ہے/ہو گا۔

یاد رکھیں!
1۔ جب کام کرنے والا (فاعل) مذکر ہو تو فعل بھی اس کے مطابق مذکر ہو گا۔ مثلاً:- "لڑکا"، "کتاب"، "پڑھتا" ہے۔
2۔ جب فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔ مثلاً:-
"لڑکی" کتاب "پڑھتی" ہے۔

3۔ جب فاعل واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا۔ مثلاً:-

"لڑکا" کتاب "پڑھتا" ہے۔

4۔ جب فاعل جمع مذکر ہو تو فعل بھی جمع مذکر ہوگا۔ مثلاً:-

"لڑکے" کتابیں "پڑھتے" ہیں۔

5۔ جب فاعل جمع مؤنث ہو تو فعل بھی جمع مؤنث ہوگا۔ مثلاً:-

"لڑکیاں" کتابیں "پڑھتی" ہیں۔

فعل:-

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا زمانے کے تعلق کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً:-

1) احسان نے روٹی کھائی۔

2) احسان سبق پڑھتا ہے۔

زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین اقسام ہیں۔

1) فعل ماضی 2) فعل حال 3) فعل مستقبل

1) فعل ماضی:-

وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے۔ مثلاً:-

1) احسان نے روٹی کھائی۔

2) احسان نے سبق پڑھا۔

2) فعل حال:-

وہ فعل ہے جو موجود زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے۔ مثلاً:-

1) وہ روتا ہے۔

2) احسان سوتا ہے۔

3) فعل مستقبل:-

وہ فعل ہے جو آنے والے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے۔ مثلاً:-

1) احسان خط لکھے گا۔

2) عبیرہ آئے گی۔
3) سن زر جائے گا۔

فعل کی اقسام بلحاظ معنی:-

معنوں کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں۔

1) فعل لازم　　　　2) فعل متعدی

1) فعل لازم:-

وہ فعل جو صرف فاعل کو چاہیے فعل لازم کہلاتا ہے۔ مثلاً:-

1) احسان آیا۔
2) سن رز بیٹھا۔
3) احسی گیا۔

ان مثالوں میں احسان، سن رز اور احسی فاعل ہیں اور آیا، بیٹھا اور گیا فعل لازم ہیں۔

2) فعل متعدی:-

وہ فعل جو فاعل کے علاوہ معفول کو بھی چاہیے فعل متعدی کہلاتا ہے۔ مثلاً:-

1) احسان اللہ نے خط لکھا۔
2) صدف نے کھانا کھایا۔
3) عبیرہ نے کتاب پڑھی۔

ان مثالوں میں احسان اللہ ، صدف اور عبیرہ فاعل ہیں خط، کھانا اور کتاب معفول ہیں اور لکھا،کھایا اور پڑھی فعل ہیں۔

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی اقسام:-

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی چھ اقسام ہیں۔

1) فعل ماضی　　　　2) فعل حال　　　　3) فعل مستقبل
4) فعل مضارع　　　　5) فعل امر　　　　6) فعل نہی

4) فعل مضارع:-

وہ فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں۔ مثلاً:-

1) وہ جائے۔
2) وہ آئے۔
3) وہ دیکھے۔
4) تشریف لائیں۔

5) فعل امر:-
وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ مثلاً:- چل، آ، پڑھ، لکھ، سن وغیرہ۔

6) فعل نہی:-
وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے سے منع کیا جائے۔ جیسے:- مت دیکھو، نہ کر، نہ جا وغیرہ۔

فعل ماضی کی اقسام:-
فعل ماضی کی مندرجہ ذیل چھ اقسام ہیں۔
1) فعل ماضی مطلق
2) فعل ماضی قریب
3) فعل ماضی بعید
4) فعل ماضی استمراری
5) فعل ماضی شکیہ احتمالی
6) فعل ماضی تمنائی یا شرطی

1) فعل ماضی مطلق:-
فعل ماضی مطلق وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا زمانہ گزشتہ میں پایا جائے اور نزدیک یا دور کا ذکر نہ ہو۔ مثلاً:-
1) وہ آیا۔
2) احسان اللہ نے لکھا۔
3) ہم نے پڑھا۔

2) فعل ماضی قریب:-
وہ فعل ہے جس میں قریب کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ مثلاً:-
1) احسان اللہ آیا ہے۔
2) صدف نے خط لکھا ہے۔

3) فعل ماضی بعید:-

وہ فعل ہے جس میں دور کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ مثلاً:-
1) احسان اللہ آیا تھا۔
2) عبیرہ نے خط لکھا تھا۔
3) وہ رویا تھا۔

4) فعل ماضی استمراری:-
وہ فعل ہے جس میں کام کا گزرے ہوئے زمانے میں جاری رہنا یا بار بار ہونا پایا جائے۔ مثلاً:-
1) وہ روتی تھی۔
2) احسان اللہ لکھا کرتا تھا۔
3) میں پڑھتا تھا۔

5) فعل ماضی شکیہ احتمالی:-
وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کے متعلق شک پایا جائے۔
مثلاً:-
1) احسان اللہ آیا ہوگا۔
2) وہ پڑھ رہا ہو گا۔
3) احسان اللہ نے پڑھا ہوگا۔

6) فعل ماضی تمنائی یا شرطی:-
وہ فعل ہے جس میں کام کا کرنا یا ہونا گزشتہ زمانہ میں شرط یا تمنا کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً:-
1) کاش احسان کامیاب ہوتا۔
2) اگر وہ محنت کرتی تو کامیاب ہو جاتی۔

فعل کی اقسام بلحاظ فاعل:-
فاعل کے لحاظ فعل کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں۔
1) فعل معروف　　　　2) فعل مجہول

1) فعل معروف:-
وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو۔ مثلاً:-

1) احسان نے خط لکھا۔
2) صدف نے اخبار پڑھا۔

2) فعل مجہول:-
وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہیں ہو۔ مثلاً:-
1) خط لکھا گیا۔
2) اخبار پڑھا گیا۔

✍ مرکب اور اس کی اقسام:-

✍ مرکب:-
جب دو یا دو سے زیادہ کلمے آپس میں ملتے ہیں تو مرکب بن جاتا ہے۔ مثلاً: میری کتاب، دو لڑکیاں، تمہارا گھر وغیرہ۔
"میری کتاب" اس مرکب میں دو کلمے استعمال ہوئے ہیں۔ ایک کلمہ "میری" اور دوسرا کلمہ "کتاب" ہے۔
"دو لڑکیاں" اس مرکب میں بھی دو کلمے استعمال ہوئے ہیں ایک کلمہ "دو" اور دوسرا کلمہ "لڑکیاں" ہے وغیرہ۔

مرکب کی اقسام:-
مرکب کی دو اقسام ہیں۔
1) مرکب ناقص　　　　2) مرکب تام یا جملہ

1) مرکب ناقص:-
وہ مرکب جس کو پڑھنے سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے "مرکب ناقص" کہلاتا ہے۔ مثلاً: لائق لڑکی، پیارا وطن، گلابی پھول وغیرہ۔

مرکب ناقص کی اقسام:-
1) مرکب اضافی:-
وہ مرکب جو مضاف الیہ اضافت اور مضاف سے ملکر بنے "مرکب اضافی" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-
1۔ احمد کا بھائی:

احمد______مضاف الیہ   کا____حرف اضافت   بھائی______مضاف

2۔ نوید کا قلم:

نوید______مضاف الیہ   کا______حرف اضافت   قلم________مضاف

2) مرکب عطفی:-

وہ مرکب جو معطوف علیہ اور حرف عطف سے مل کر بنے "مرکب عطفی" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-

1۔ شب و روز:

شب______معطوف علیہ   و_______حرف عطف   روز_______معطوف

2۔ دن و رات:

دن______معطوف علیہ   و_____حرف عطف   رات_____معطوف

3) مرکب توصیفی:-

وہ مرکب جو صفت اور موصوف سے مل کر بنے "مرکب توصیفی" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-

1۔ نیک لڑکی:

نیک__________صفت   لڑکی________موصوف

2۔ خوبصورت بکری:

خوبصورت________صفت   بکری______موصوف

2۔ بدصورت گدھا:

بدصورت________صفت   گدھا_______موصوف

4) مرکب ظرفی:-

وہ مرکب جو ظرف، مظروف اور حرف اضافت سے مل کر بنے "مرکب ظرفی" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-

1۔ باغ کا پھول:

باغ_____ظرف   کا______حرف   پھول______مظروف

2۔ صبح کا وقت:

صبح______ظرف   کا______حرف   وقت_____مظروف

3۔ دریا کا پانی:

دریا_______ظرف   کا_______حرف   پانی___________مظروف

5) مرکب امتزاجی:-

وہ مرکب ہے جب دو یا دو سے زیادہ لفظ ملکر ایک اسم ہو گئے ہو مثلاً:-

1۔ مظفر گڑھ

مظفر________لفظ گڑھ________لفظ

2۔ اسلام آباد

اسلام________لفظ آباد__________لفظ

3۔ حیدر آباد:

حیدر________لفظ آباد___________لفظ

4۔ علامہ محمد اقبال

علامہ______لفظ محمد_______لفظ اقبال________لفظ

2) مرکب تام یا جملہ:-

وہ مرکب جس کو پڑھنے سے بات پوری طرح سمجھ میں آ جائے، "مرکب تام (جملہ)" کہلاتا ہے۔ مثلاً:-

1۔ وہ لائق لڑکی ہے۔

2۔ پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔

3۔ مجھے گلابی پھول بہت پسند ہے۔

1) حمد: نظم جس میں اللہ کی تعریف ہو۔

2) نعت: رسول اکرم ص کی تعریفی نظم۔

3) قصیدہ/منقبت: کسی بھی شخصیت کی توصیفی نظم۔

4) مثنوی: چھوٹی بحر کی نظم جسکے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر شعر کا قافیہ الگ ہو۔

5) مرثیہ: موت پہ اظہارِ رنج کی شاعری کی نظم۔

6) غزل: عورتوں کی شاعری عشق، حسن و جمال و ہجر و فراق پہ شاعری۔

7) نظم: ایک ہی مضمون والی مربوط شاعری۔

8) قطعہ: بغیر مطلع کے دو یا دو سے ذیادہ اشعار جس میں ایک ہی مضمون کا تسلسل ہو۔

9) رباعی: چار مصرعوں کی نظم جسکا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوں۔

10) مخمس: وہ نظم جسکے بند پانچ پانچ مصرعوں کے ہوں۔

11) مسدس: وہ نظم جسکے ہر بند کے چھے مصرعے ہوں۔

12) داستان: کہانی کی قدیم قسم۔

13) ناول: مسلسل طویل قصہ جس کاموضوع انسانی زندگی ہو اور کردار متنوع ہوں۔

14) افسانہ: مختصر کہانی۔

15) ڈرامہ: کہانی جسکو اسٹیج پہ کرداروں کی مدد سے پیش کیا جائے۔

16) انشائیہ: ہلکا پھلکا مضمون جس میں زندگی کے کسی موضوع کو لکھا جائے۔

17) خاکہ: کسی شخصیت کی مختصر مگر جامع تصویر کشی۔

18) مضمون: کسی معین موضوع پہ خیالات و محسوسات۔

19) آپ بیتی: خود نوشت و سوانح عمری۔

20) سفر نامہ: سفری واقعات و مشاہدات۔

21) مکتوب نگاری: خط لکھنا۔

22) سوانح عمری: کسی عام یا خاص شخص کی حیات کا بیانیہ بتفصیل۔

اردو گرائمر کے سوالات جوابات

کلاس چہارم، پنجم اور ششم کے اردو سے:-

1) اسلام آباد ایک خوبصورت شہر ہے۔ اس جملے میں "اسلام آباد" ہے۔
الف) مسند
ب) مسند الیہ ✔
ج) ان میں سے کوئی نہیں

2) عائشہ نے عبیرہ کو مارا۔ اس جملے میں مفعول ہے۔
الف) عائشہ
ب) عبیرہ ✔
ج) کو
د) مارا

3) میرا نام عبیرہ ہے۔ یہ جملہ قواعد کی رو سے ہے۔
الف) مرکب تام ✔
ب) مرکب ناقص
ج) استفہام

4) قواعد کی رو سے کونسا جملہ درست ہے۔

الف) وہ آب زم زم کا پانی لایاہے۔
ب) پاکستان روز بروز ترقی کر رہا ہے۔
د) میں نے لاہور جانا ہے۔

5) جس جملے میں مسند الیہ (مبتدا) تو اسم ہو مگر مسند (خبر) میں کوئی فعل موجود ہو۔ ایسا جملہ__________ کہلاتا ہے۔
الف) جملہ فعلیہ ✔
ب) جملہ اسمیہ
د) منفی جملہ

6) احسان اچھا لڑکا ہے یہ جملہ ہے۔
الف) جملہ فعلیہ
ب) جملہ اسمیہ ✔
د) سوالیہ جملہ

7) پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے اس جملے میں "کی طرح" ہے۔
الف) حروف عطف
ب) حروف اضافت
د) حروف تشبیہ ✔

8) حامد گیدڑ ہے۔ اس جملے میں لفظ "گیدڑ" ہے۔
الف) استفہام
ب) استعارہ ✔
د) عطف

9) اس نظم کو کیا کہا جاتا ہے جس کے ایک بند میں چھ مصرعے ہوں؟
الف) مخمس
ب) مسدس ✔
ج) شعر

مندرجہ ذیل کس قسم کے مرکبات ہیں۔

10) زیر زمین۔
الف) مرکب اضافی ✔
ب) مرکب عطفی
ج) مرکب ناقص

11) زمین اور آسمان۔
الف) مرکب اضافی
ب) مرکب عطفی ✔
ج) مرکب توصیفی

12) چمن سے۔
الف) مرکب عطفی
ب) مرکب توصیفی
ج) مرکب ناقص ✔

13) وہ اسم جو نہ خود کسی لفظ سے بنے اور نہ ہی اس سے کوئی اور لفظ بنے۔ ________ کہلاتا ہے۔
الف) اسم مصدر
ب) اسم جامد ✔
ج) اسم مشتق

14) اسم معرفہ کی ________ اقسام ہیں۔
الف) تین
ب) چار ✔
ج) پانچ

15) پشاور کو "پھولوں کا شہر" بھی کہتے ہیں۔ اس جملے میں "پھولوں کا شہر" ہے۔

الف) اسم موصول

ب) اسم اشارہ

ج) اسم علم ✔

16) یہ لڑکی کس کی بیٹی ہے؟ اس جملے میں "یہ" ہے۔

الف) اسم اشارہ ✔

ب) اسم موصول

ج) اسم علم

17) اسم علم کی کتنی اقسام ہیں؟

الف) تین

ب) چار

ج) پانچ ✔

18) محمد علی جناح کو قوم قائدِ اعظم محمد علی جناح کہتے ہیں۔ اس جملے میں "قائدِ اعظم" ہے۔

الف) خطاب ✔

ب) عرف

ج) کنیت

د) تخلص

19) احسان کو لوگ پیار سے احسی بولاتے ہیں۔ اس جملے میں "احسی" ہے۔

الف) عرف ✔

ب) لقب

ج) خطاب

د) تخلص

20) بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی ________ قسمیں ہیں۔

الف) دو

ب) تین ✔
ج) چار
د) پانچ

21) وہ نام جو ماں باپ یا بیٹے بیٹی کی تعلق سے پکارا جائے اسے کہتے ہیں۔
الف) لقب
ب) عرف
ج) کنیت ✔
د) خطاب

22) "اسد اللہ غالب" میں غالب ہے۔
الف) لقب ✔
ب) خطاب
ج) کنیت
د) تخلص

23) وہ اسم جو کسی اسم کی چھوٹائی کو ظاہر کرے________کہلاتا ہے۔
الف) اسم مصغر ✔
ب) اسم مکبر
ج) اسم ظرف
د) اسم صوت

24) کراچی بہت بڑا شہر ہے۔ اس جملے میں "کراچی" ہے۔
الف) اسم مصغر
ب) اسم مکبر ✔
ج) اسم صوت
د) اسم آلہ

25) اسم ظرف کی کتنی اقسام ہیں۔

الف) دو ✔
ب) تین
ج) چار
د) پانچ

26) وہ اسم جو کسی جاندار یا بے جان اسم کی آواز کو ظاہر کرے ________ کہلاتا ہے۔
الف) اسم موصول
ب) اسم مشتق
ج) اسم صوت ✔
د) اسم ذات

27) جنس کے لحاظ سے اسم کی ________ اقسام ہیں۔
الف) دو ✔
ب) تین
ج) چار
د) پانچ

28) شمار اور گنتی کے لحاظ سے اسم کی اقسام ہیں۔
الف) دو ✔
ب) تین
ج) چار
د) پانچ

29) زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام ہیں۔
الف) تین ✔
ب) چار
ج) پانچ
د) چھ

30) بلحاظ معنی فعل کی کتنی اقسام ہیں۔

الف) دو ✔

ب) تین

ج) چار

د) پانچ

31) وہ فعل جو صرف فاعل کو چاہیے_______ کہتے ہیں۔

الف) فعل متعدی

ب) فعل مجہول

ج) فعل معروف

د) فعل لازم ✔

32) وہ فعل جو فاعل کے علاوہ معفول کو بھی چاہیے__________ کہتے ہیں۔

الف) فعل متعدی ✔

ب) فعل معروف

ج) فعل مجہول

د) فعل لازم

33) بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی اقسام ہیں۔

الف) تین

ب) چار

د) پانچ

د) چھ ✔

34) وہ پڑھ رہی ہو گی۔ یہ جملہ ہے۔

الف) فعل ماضی استمراری

ب) فعل ماضی شکیہ احتمالی ✔

ج) فعل ماضی بعید

د) ان میں سے کوئی نہیں

35) میں پڑھتی رہی تھی۔ یہ جملہ ہے۔
الف) فعل ماضی بعید
ب) فعل ماضی استمراری ✔
ج) فعل ماضی شکیہ احتمالی
د) فعل ماضی قریب

36) جس شخص یا چیز کی اچھائی یا برائی بیان کی گئی ہو وہ شخص یا چیز________ کہلاتی ہے۔
الف) صفت
ب) موصوف ✔
ج) موصول
د) استفہام

37) عائشہ نیک لڑکی ہے۔ اس جملے میں "عائشہ" ہے۔
الف) اسم صفت
ب) اسم موصول
ج) اسم موصوف ✔
د) اسم استفہام

38) تمہارا نام کیا ہے؟ اس جملے میں "کیا" ہے۔
الف) اسم موصول
ب) اسم موصوف
ج) اسم استفہام ✔
د) اسم ظرف

39) وہ حرف یا لفظ جسے کسی دوسرے "مفرد" لفظ سے پہلے لگا کر ایک "مرکب" لفظ بنایا جاتا ہے۔
اسے __________ کہتے ہیں۔
الف) لاحقہ
ب) سابقہ ✔

ج) موصول
د) موصوف

40) جس نے محنت کی، کامیاب ہوا۔ اس جملے میں "جس" ہے۔
الف) اسم موصول ✔
ب) اسم موصوف
ج) اسم اشارہ
د) اسم صفت

41) عبیرہ ذہین لڑکی ہے۔ اس جملے میں "ذہین" ہے۔
الف) اسم موصوف
ب) اسم اشارہ
ج) اسم صفت ✔
د) اسم موصول

42) "استفہام جملے" کونسے جملے ہوتے ہیں؟
الف) ندائیہ
ب) سوالیہ ✔
ج) مثبت
د) منفی

43) امی نے کھانا پکایا۔ "امی" اس جملے میں کیا ہے۔
الف) حرف
ب) اسم
ج) فعل
د) فاعل ✔

44) "امکان سے امکانات" اسم کی کونسی قسم ہے؟
الف) اسم معرفہ

ب) اسم جمع ✔
ج) اسم نکرہ
د) اسم

45) "خوفناک" میں "ناک" ہے۔
الف) حرف
ب) فعل
ج) سابقہ
د) لاحقہ ✔

46) "مسافر" کا متضاد ہے۔
الف) سوار
ب) راہرو
ج) مقیم ✔
د) پیدل

47) "خوش اخلاق ، بد اخلاق" قواعد کی رو سے کیا ہیں؟
الف) الفاظ
ب) متضاد ✔
ج) جوڑے
د) قافیے

48) انھوں نے لوگوں کی مدد کی۔ یہ جملہ ہے۔
الف) فعل مستقبل
ب) فعل مضارع
ج) فعل امر
د) فعل ماضی ✔

49) "دریائے راوی" اسم کی کونسی قسم ہے؟

الف) اسم نکرہ
ب) اسم
ج) اسم عام
د) اسم معرفہ ✔

50) عبیرہ ہوشیار ہے۔ اس جملے میں "عبیرہ" کیا ہے؟
الف) فعل ناقص
ب) خبر
ج) فعل تام
د) مبتدا ✔

51) "عقل و دانش" کونسا حروف ہے؟
الف) حروف عطفی ✔
ب) حروف جاری
ج) حروف توصیفی
د) حروف اضافت

52) ایسے حروف یا الفاظ جو لفظ سے پہلے لگائے جائیں اور اس لفظ کے معنی میں تبدیل پیدا کریں۔ کیا کہلاتے ہیں؟
الف) امدادی فعل
ب) لاحقہ
ج) اصل فعل
د) سابقہ ✔

53) "برف کی مانند ٹھنڈا" قواعد کی رو سے ہے۔
الف) موصوف
ب) مجاز مرسل
ج) تشبیہ ✔
د) کنایہ

54) قواعد اردو میں لفظ کی ________ اقسام ہیں۔

الف) دو ✔

ب) تین

ج) چار

د) پانچ

55) بزرگوں کا ادب کرو۔ اس جملے میں "کا" کیا ہے؟

الف) اسم

ب) فعل

ج) حرف ✔

د) فاعل

56) تم گھر کیسے جاؤ گے؟ گرائمر کے لحاظ سے یہ جملہ ہے۔

الف) سوالیہ جملہ

ب) مثبت جملہ

ج) استفہام جملہ

د) الف اور ج دونوں ✔

57) بڑوں کی عزت کرو۔ اس جملے میں "مسند" کیا ہے؟

الف) بڑوں

ب) کی

ج) عزت کرو ✔

د) الف اور ب دونوں

58) بارش کی بوندیں ٹپ ٹپ پڑتی ہیں۔ اس جملے میں "ٹپ ٹپ" ہے۔

الف) اسم صوت ✔

ب) اسم اشارہ

ج) اسم علم

د) اسم صفت

59) وہ کہاں جا رہی ہے؟ اس جملے میں "کہاں" ہے۔

الف) حروف جار

ب) حروف استفہام ✔

ج) حروف عطف

د) حروف اضافت

60) یہ کتاب میری ہے۔ اس جملے میں "کتاب" کیا ہے؟

الف) اسم مصدر

ب) اسم مشتق

ج) اسم جامد ✔

د) اسم موصول

61) گانا میرا شوق ہے۔ اس جملے میں "گانا" ہے۔

الف) اسم مصدر ✔

ب) اسم جامد

ج) اسم مشتق

د) اسم صوت

62) جب فاعل مؤنث/جمع ہو تو فعل بھی ________ ہو گا۔

الف) مؤنث/جمع ✔

ب) واحد/مذکر

ج) مؤنث/واحد

د) جمع/مذکر

63) زمانے کے لحاظ سے فعل کی ________ اقسام ہیں۔

الف) دو

ب) تین ✔

ج) چار
د) پانچ

64) وہ خوشی سے اچھلتے ہیں۔ یہ جملہ ہے۔
الف) فعل حال ✔
ب) فعل ماضی
ج) فعل مستقبل
د) فعل مجہول

65) مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کونسا لفظ "مفرد لفظ" ہے۔
الف) باوضو
ب) لاحاصل
ج) بے فکر
د) ادب ✔

66) تعداد کے لحاظ سے اسم کی ________ اقسام ہیں۔
الف) دو ✔
ب) تین
ج) چار
د) پانچ

67) گانے والا گا رہا ہے۔ اس جملے میں "گانے والا" ہے۔
الف) اسم مصدر
ب) سم جامد
ج) اسم مشتق ✔
د) اسم اشارہ

68) جنگ موتہ میں حضرت خالد بن ولید (رض) کے ہاتھ سے نو تلواریں ٹوٹیں۔ اس جملے میں اسم کی کونسی قسم استعمال ہے۔

الف) اسم اشارہ

ب) اسم موصوف

ج) اسم آلہ ✔

د) اسم علم

69) یہ پھل میٹھا ہے۔ اس جملے میں "پھل" ہے۔

الف) اسم صفت

ب) اسم موصوف ✔

ج) اسم علم

د) اسم اشارہ

70) وہ اسم جس میں کسی چیز کی حقیقت دوسری چیزوں سے الگ سمجھی اور پہنچانی جائے۔
__________ کہلاتا ہے۔

الف) اسم ذات ✔

ب) اسم موصول

ج) اسم صفت

د) اسم موصوف

71) انھیں این ٹی ایس (پی ایس ٹی) ٹیسٹ کیلئے کوہاٹ جانا ہے۔ اس جملے میں "انھیں" ہے۔

الف) اسم موصول

ب) اسم ذات

ج) اسم ضمیر ✔

د) اسم اشارہ

72) پشاور خیبر پختونخوا کا دارالحکومت ہے۔ اس جملے میں "پشاور" کیا ہے؟

الف) اسم معرفہ

ب) اسم عام

ج) اسم خاص

د) الف اور ج دونوں ✔

73) صدف چھت پر بیٹھی ہے۔ اس جملے میں "بیٹھی ہے" کیا ہے؟

الف) فعل ✔

ب) اسم

ج) فاعل

د) معفول

74) مسلمان جھوٹ نہیں بولتا۔ یہ جملہ ہے۔

الف) منفی جملہ ✔

ب) سوالیہ جملہ

ج) مثبت جملہ

د) استفہام جملہ

75) ہر کلمہ ایک لفظ ہوتا ہے لیکن ہر لفظ_______ نہیں ہوتا۔

الف) مہمل

ب) لفظ

ج) کلمہ ✔

د) ان میں سے کوئی نہیں

76) اردو گرائمر میں صرف_______ کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔

الف) کلمہ ✔

ب) مہمل

ج) لفظ

د) حرف

77) میں دو درہم دیتا ہوں۔ اس جملے میں فعل ناقص ہے۔

الف) میں

ب) دو درہم

ج) دیتا

د) ہوں ✔

78) جملہ اسمیہ کے ________ بنیادی اجزاء ہوتے ہیں۔
الف) دو
ب) تین ✔
ج) چار
د) پانچ

79) موسم خوشگوار ہے۔ اس جملے میں "خوشگوار" ہے۔
الف) مبتدا
ب) خبر ✔
ج) فعل ناقص
د) مسند الیہ

80) عبیرہ نے باجا بجایا۔ یہ جملہ ہے۔
الف) جملہ فعلیہ
ب) جملہ اسمیہ ✔
ج) جملہ استفہام
د) ان میں سے کوئی نہیں

81) وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو۔ اسے ________ کہتے ہیں۔
الف) فعل معروف ✔
ب) فعل مجہول
ج) فعل امر
د) فعل نہی

82) وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہیں ہو________ کہلاتا ہے۔
الف) فعل معروف
ب) فعل مضارع

ج) فعل مجہول ✔
د) فعل امر

83) وہ فعل جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں__________ کہلاتا ہے۔
الف) فعل معروف
ب) فعل مضارع ✔
ج) فعل حال
د) فعل مستقبل

84) ہم سکول نہیں جائیں گے۔ یہ جملہ ہے۔
الف) فعل حال
ب) فعل امر
ج) فعل مجہول
د) فعل نہی ✔

85) عبیرہ آئی ہے۔ یہ جملہ ہے۔
الف) فعل ماضی مطلق
ب) فعل ماضی قریب ✔
ج) فعل ماضی بعید
د) فعل ماضی استمراری

86) فعل ماضی کی________ اقسام ہیں۔
الف) تین
ب) چار
ج) پانچ
د) چھ ✔

87) انھیں سکول جانا ہے۔ اس جملے میں "انھیں" ہے۔
الف) مبتدا ✔

ب) خبر
ج) فعل ناقص
د) ان میں سے کوئی نہیں

88) سکول میں بچے کرونا Corona کی وجہ سے کم آتے ہیں۔ اس جملے میں اسم صفت کی کونسی قسم استعمال ہے۔
الف) صفت ذاتی
ب) صفت نسبتی
ج) صفت عددی
د) صفت مقداری ✔

89) کسی بھی غزل کے پہلے شعر کو ______ کہتے ہیں۔
الف) مقطع
ب) مطلع ✔
ج) مصرع
د) ردیف

90) کسی بھی غزل کے آخری شعر کو جس میں شاعر اپنا تخلص بیان کرتا ہے ________ کہلاتا ہے۔
الف) مقطع ✔
ب) مطلع
ج) مصرع
د) ردیف

91) کسی بھی غزل میں نا تبدیل ہونے والے الفاظ کو ________ کہلاتا ہے۔
الف) مصرع
ب) مقطع
ج) مطلع
د) ردیف ✔

92) اسم ضمیر کی __________ اقسام ہیں۔

الف) دو

ب) تین ✔

ج) چار

د) پانچ

93) کتابیں اور کاپیاں میز پر رکھ دو۔ اس جملے میں "حروف جار" ہے۔

الف) کتابیں، کاپیاں، میز

ب) اور

ج) پر ✔

د) رکھ دو

94) یا اللہ! ہم پر رحم فرما۔ اس جملے میں "یا اللہ" ہے۔

الف) حروف ندا ✔

ب) حروف انبساط

ج) حروف تاسف

د) حروف ایجاب

95) اردو زبان میں کل ______ حروف تہجی ہیں۔

الف) 50

ب) 52

ج) 53

د) 54 ✔

96) "کو" __________ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

الف) مفعول ✔

ب) فاعل

ج) صفت

د) مجہول

97) "نے" ___________ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

الف) فاعل ✔

ب) مفعول

ج) مجہول

د) معروف

98) وہ اسم جو کسی بات کو دریافت کرنے کے لئے استعمال ہو __________ ہے۔

الف) اسم مفعول

ب) اسم حالیہ

ج) اسم فاعل

د) اسم استفہام ✔

99) قیمتیں بڑھا رہی ہے _________ تنخواہیں بھی بڑھائے گے۔

الف) چونکہ

ب) اگرچہ

ج) تاہم

د) لہٰذا ✔

100) میں مالی مدد نہیں __________ اخلاقی مدد کرسکتا ہوں۔

الف) لہٰذا

ب) تاہم

ج) لیکن ✔

د) کوئی نہیں

کلاس چہارم (4) اردو سے:-

101) لفظ "مسلمان" -------ہے۔

1۔واحد ✔
2۔ جمع

102) کسی چیز ، شخص یا جگہ کے نام کو۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔
1۔ اسم ✔
2۔ صفت
3۔موصوف
4۔ کوئی نہیں

103) مدینہ منورہ۔۔۔۔۔ہے۔
1۔ اسم نکرہ
2۔اسم معرفہ ✔
3۔ اسم صفت
4۔ اسم موصوف

104) لفظ "شفاعت" کے معنی۔۔۔۔ہے۔
1۔ بہادری
2۔ سفارش ✔
3۔خوائش
4۔ دوستی

105) ("") بریکٹ میں ۔۔۔کی علامت ہے۔
1۔ ختمہ
2۔ سکتہ
3۔ واوین ✔
4۔ سوالیہ

106) لفظ بلند کا مترادف۔۔۔۔۔ہے۔
1۔اونچا ✔

2۔چوڑا
3. نیچھا
4۔ کوئی نہیں

107) "نے" ------کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
1۔ فاعل ✔
2. مفعول
3۔ مجہول
4۔معروف

108) "کو" -----کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
1۔مفعول ✔
2۔ فاعل
3۔صفت
4۔ مجہول

109) عبیرہ نے بچوں کو پڑھایا۔ جملے میں "نے" -------ہے۔
1۔فاعل ✔
2۔مفعول
3۔صفت
4۔موصوف

110) لفظ "باورچی" کا مونث -------ہے۔
1۔ باورچو
2۔ باورچی
3۔ باورچن ✔
4۔ کوئی نہیں

111) لفظ "نائن" کا مذکر ------ہے۔

1۔ نائی ✔
2۔ مائی
3۔ مائن
4۔ کوئی نہیں

112) لفظ "شریر" کا متضاد ہے۔
1۔ نیک
2۔ شریف ✔
3۔ اچھا
4۔ کوئی نہیں

113) "مطیع" کے معنی ۔۔۔۔۔۔ہے۔
1۔ مطلوب
2۔ فرمانبردار ✔
3۔ طالب
4۔ جانبدار

114) "علم و ادب" اس میں "و" حرف۔۔۔۔۔ ہے۔
1۔ اضافی
2۔ عطفی ✔
3۔ جاری
4۔ توصیفی

115) لفظ "الشکر" ۔۔۔۔۔۔ہے۔
1۔ مزکر ✔
2۔ مونث

کلاس ہفتم (7) کے اردو سے۔

1) وہ کالج بہت خوب صورت ہے۔جملے میں (وہ) ہے۔

1۔ اسم اشارہ ✔

2. اسم نکرہ

3. اسم معرفہ

4. کوئئ نہیں

2) احسان اچھا لڑکا ہے۔وہ وقت پر سکول جاتا ہے۔اس جملے میں (وہ) کیا۔

1۔ اسم مشتق

2۔ اسم ضمیر ✔

3. اسم جامد

4۔ اسم خاص

3) پشاور گنجان آباد شہر ہے۔جملے میں (پشاور) ہے۔

1۔ اسم علم

2۔ اسم نکرہ

3. اسم معرفہ ✔

4. کوئی نہیں

4) مرزا اسد اللہ خان غالب میں (غالب) کیا ہے۔

1۔ کنیت

2. خطاب

3. تخلص ✔

4. لقب

5) جنس کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہے۔

1۔ تین

2. چار

3۔ ایک

4۔ دو ✔

6) سر سید احمد خان نے سائنٹفک سوسائٹی قائم کی۔سر سید میں (سر) کیا ہے؟

1۔ لقب

2۔ خطاب ✔

3۔ کنیت

4۔ عرف

7) حسن علی چھوٹے میاں کی شادی ہے۔(چھوٹے میاں) کیا ہے؟

1. عرف ✔

2۔ کنیت

3. لقب

4۔ تخلص

8) سخاوت کا متضاد ---------- ہے۔

1. اچھائی

2. برائی

3. بخل ✔

4. کوئی نہیں

9) جب کوئی دوسرا شخص آپ کے زندگی پر کتاب لکھیں تو وہ کتاب ------------ ہے۔

2۔ اپ بیتی

2۔ افسانچہ

3۔ ناول

4۔ سوانح عمری ✔

10) جب کوئی شخص اپنی زندگی کے حالات ترتیب وار لکھے تو اسے --------کہتے ہیں۔

1۔ ناول

2۔ ناولٹ

3۔ افسانہ

4۔ کوئی نہیں ✔

11) یہ سوال ٹسٹ میں بھی شامل تھا کہ
اردو کا پہلا ناول نگار۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے؟
1. رجب علی بیگ
2۔ ررن ناتھ سرشار
3۔ عبد الحق
4۔ نزیر احمد ✔

12) ہم کراچی گئے تھے۔ جملہ زمانے کے لحاظ سے ۔۔۔۔۔۔ہے۔
1۔ ماضی ✔
2۔ حال
3۔ مستقبل
4۔ کوئی نہیں

13) ہم کرکٹ کھیلے گے۔ زمانے کے لحاظ سے یہ جملہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔
1۔ حال
2۔ ماضی
3۔ استمراری
4۔ مستقبل ✔

14) وہ الو کی طرح گھر سے نکل گیا۔ اس جملے میں۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔
1۔ تشبیہ ✔
2۔ استعارہ
3۔ کنایہ
4۔ مجاز مرسل

15) سفید پھول اور اچھا استاد۔ جملے میں (سفید اور اچھا) ہے۔
1۔ موصوف

2۔ عددی
3۔ امتزاجی
4۔ توصیفی ✔

16) یہ احسان کا قلم ہے۔جملے میں (کا) ہے۔
1۔ مرکب اضافی ✔
2۔ مرکب توصیفی
3۔ مرکب جاری
4۔ کوئی نہیں

17) عبیرہ نے روٹی پکائی۔ جملہ زمانے کے لحاظ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔
1۔ ماضی ✔
2۔ موجودہ
3. مستقبل
4۔ حال

18) یہ پہاڑ بہت اونچا ہے۔جملے میں لفظ (پہاڑ) ہے۔؟
1۔ اسم خاص
2. اسم معرفہ ✔
3۔ اسم نکرہ
4۔ اسم اشارہ

19) کاش! وہ گھر سے باہر نہ نکلتا۔
لفظ (کاش) کیا ہے۔
1۔ حروف تحسین
2. حروف تمنا ✔
3. حروف آرزو
4۔ حروف تعجب

20) چور بھاگ گیا۔جملے میں (مسند الیہ) ہے۔
1۔ چور ✔
2۔ بھاگ
3۔ گیا
4۔ کوئی نہیں۔

21) ارے۔ یہ تم کیا کر رہے ہو۔جملے میں (ارے) کیا ہے۔
1۔ حروف جواب
2۔ حروف انبساط
3۔ حروف تعجب ✔
4۔ حروف ندا

22) نادر خلیل نیک آدمی ہے۔ جملے میں (نادر خلیل) ہے۔
1۔ مرکب عطفی
2۔ مرکب امتزاجی ✔
3۔ مرکب تاکید
4۔ مرکب جاری

23) رات گزر گئی۔ جملے میں (مسند) ہے۔
1۔ رات
2. گزر
3. گئی
4۔ گزر گئی ✔

24) شاباس! تم بہت اچھے ہو۔ جملے میں (شاباس) کیا ہے۔
1۔ ندائیہ
2. فجائیہ ✔
3۔ استفہامیہ
4۔ سوالیہ

اردو جماعت ہشتم (8) سے:-

25) شعر میں مصرعے۔۔۔۔۔۔ ہوتے ہیں۔
1۔چار
2۔تین
3۔دو ✔
4۔پانچ

26) وہ نظم جو صحابہ کرام کی تعریف میں لکھی گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔
1۔نعت
2۔حمد
3۔منقبت ✔
3۔کوئی نہیں

27) شاعری کی وہ قسم جو کسی کی موت پر لکھی جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔
1۔نعت
2۔واسوخت
3۔قصیدہ
4۔مرثیہ ✔

28) لفظ شیدا کا مطلب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔
1۔پسند کرنے والا ✔
2۔نفرت کرنے والا
3۔لالچ
4۔حسد

29) پھر وطنیت کی طرف مضمون ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے لکھی۔
1۔سرسید

2۔حالی

3. اقبال ✔

4۔غالب

30) کون سا لفظ بطور مزکر استعمال ہوتا ہے۔

1۔ ملت

2۔ وصف ✔

3۔ دولت

4۔ کوئی نہیں

31) لفظ (بے پایاں) میں استعمال ہوا ہے۔

1۔سابقہ ✔

2۔لاحقہ

3۔مصرعہ

4۔کوئی نہیں

32) قواعد کے لحاظ سے کون سا محاورہ غلط ہے۔

1۔ میدان مارنا

2۔ انکھیں دکھانا

3۔ لال سرخ ہونا ✔

4۔ کوئی نہیں

33) لفظ نصب العین کا مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

1۔عاجزی

2۔سخاوت

3۔خاطر مدارت

4۔مقصد ✔

34) محاورے (ہاتھ پھیلانا) کا مطلب ہے۔

1۔مدد کرنا

2۔مدد سے روکنا

3۔ہاتھ توڑنا

4۔کوئی نہیں ✔

35) (زونوالنورین) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

1۔حضرت علی (رض)

2۔حضرت عثمان (رض) ✔

3۔حضرت ابو بکر (رض)

4۔حضرت اسامہ (رض)

36) آنکھیں چرانا قواعد کے لحاظ سے۔۔۔۔۔۔ ہے۔

1۔تشبیہ

2۔استعارہ

3۔مجاز مرسل

4۔محاورہ ✔

37) یہاں (فلک بوس) پہاڑ ہیں۔ جملے میں فلک بوس کا مطلب ہے۔

1۔ بڑے پہاڑ

2۔ چھوٹے پہاڑ

3۔ اونچے پہاڑ ✔

4۔ درمیانی پہاڑ

38) ____________یوسف غریب مگر ایماندار ہے۔

1۔ اگرچہ ✔

2۔ تاہم

3۔ لیکن

4۔ لہذا

39) ______________ماہم سکول نہیں گئی اس لئے نام خارج ہوگیا۔

1۔ تاہم

2۔ چونکہ ✔

3- لیکن

4۔ لہذا

40) میں مالی مدد نہیں ___________ اخلاقی مدد کرسکتا ہوں۔

1۔ لہذا

2۔ تاہم

3۔ لیکن ✔

4- کوئی نہیں

41) آپ نے وعدہ پورا کیا ___________ میں اپنا بھی وعدہ نبھاؤں گا۔

1۔ تاہم

2۔ لہذا ✔

3. اگرچہ

4۔ اگرچہ

42) قیمتیں بڑھا رہی ہے ___________ تنخواہیں بھی بڑھائے گے۔

1۔ چونکہ

2۔ اگرچہ

3۔ تاہم

4۔ لہذا ✔

43) واسوخت وہ شاعری ہے جس میں __________ کا ذکر ہوں۔

1۔ ہمدردی

2۔ جزبے

3۔ بے وفائی ✔

4۔ کوئی نہیں

44) لفظ (غماز) کا مطلب_____________ ہے۔

1۔حصہ دار

2۔رشتہ دار

3۔ آئینہ دار ✔

4۔کوظی نہیں

45) لفظ (ضرورت مند) میں مند کیا ہے۔

1۔ سابقہ

2۔ لاحقہ ✔

3۔ مخمس

4۔ کوئی نہیں

46) لفظ (داستان) کا مترادف ہے۔

1۔تاریکی

2۔مشہور

3۔زمانہ

4۔کہانی ✔

47) لفظ (مصاحب) کا مطلب ہے۔

1۔ دشمن

2۔ دوست ✔

3۔ ہمسایہ

4۔ رشتہ دار

48) لفظ (فانی) کا متضاد ہے۔

1۔موت

2۔زندگی

3۔ختم

4۔ عابدی ✔

49) حسین کا ہم قافیہ لفظ ہے۔
1۔ خوب صورت
2۔ گلشن
3۔ جنت
4۔ جبیں ✔

50) کسی چیز،جگہ یا شخص کے نام کو __________ کہتے ہیں۔
1۔ لفظ
2۔ اسم ✔
3۔ کلمہ
4۔ صفت

51) بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی __________ قسمیں ہیں۔
1۔ تین ✔
2۔ دو
3۔ چار
4۔ ایک

52) وہ اسم جو خود کسی کلمہ سے نہ بنا ہو،اور اس سے دوسرے کلمات بنے __________ ہے۔
1۔ اسم مصدر ✔
2۔ اسم مشتق
3۔ اسم جامد
4۔ اسم ضمیر

53) وہ اسم جو کسی بات کو دریافت کرنے کے لئے استعمال ہو __________ ہے۔
1۔اسم مفعول
2۔اسم حالیہ

3۔اسم فاعل

4۔ اسم استفہام ✔

54) وہ اسم جو اوزار یا ہتھیار کے لیے استعمال ہو________________ کہلاتا ہے۔

1۔ اسم آلہ ✔

2۔اسم صوت

3۔اسم ظرف

4۔اسم معاوضہ

55) احسان آگیا ہے۔ یہ جملہ__________________ ہے۔

1۔ماضی بعید

2۔ ماضی قریب ✔

3۔ ماضی شکیہ

4۔ ماضی مطلق

56) وہ کھانا کھاتا تھا۔ یہ جملہ ہے۔

1۔ ماضی تمنائی

2۔ ماضی مطلق

3۔ ماضی استمراری ✔

4۔ ماضی بعید

اردو جماعت نہم:-

1) اسم معرفہ کی کتنی اقسام ہیں؟

الف۔ پانچ

ب۔ چار (اسم علم،اسم ضمیر،اسم اشارہ،اسم موصول)

ج۔ چھ

2) اسم علم کی کتنی اقسام ہیں؟

الف۔ پانچ

ب۔ چار
ج۔ سات

3) اسم علم کی اقسام ہیں۔
الف۔ اسم اشارہ،اسم موصول،اسم ضمیر،اسم مصغر،اسم مکبر
ب۔ اسم تخلص،اسم خطاب،اسم لقب،اسم کنیت،اسم عرف
ج۔ اسم نکرہ،اسم معرفہ،اسم جمع،اسم مصدر،اسم،جامد

4) وہ مختصر نام جو شاعر اپنے شعروں میں لاتے ہیں اس کو کیا کہتے ہے؟
الف۔ لقب
ب۔ عرف
ج۔ تخلص

5) الفاظ______قسم ہوتے ہیں۔
الف) دو (کلمہ، مہمل)
ب) تین
ج) چار

6) بے معنٰی لفظ کو کہتے ہے۔
الف۔کلمہ
ب۔ مہمل
ج۔حرف

7) با معنٰی لفظ کو ۔۔۔۔۔کہتے ہے
الف ۔کلمہ
ب۔ مہمل
ج۔حرف

8) بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی کتنی اقسام ہیں۔

الف۔پانچ
ب۔تین (اسم جامد، اسم مصدر، اسم مشتق)
ج۔دو

9) کلمہ کی کتنی اقسام ہیں؟
الف۔دو
ب۔تین (فعل، حرف، اسم)
ج۔پانچ

10) اسم علم، اسم ضمیر، اسم اشارہ، اسم موصول،کونسی اسم کی اقسام ہیں؟
الف۔ اسم نکرہ
ب۔ اسم مشتق
ج۔ اسم معرفہ

11) وہ نام جو لاڈ پیار یا حقارت کی وجہ سے پڑ جائے کیا کہلاتے ہیں؟
الف ۔عرف
ب۔کنیت
ج۔لقب

12) وہ نام جو ماں، باپ، بیٹے، بیٹی کی نسبت سے پکارا جائے کیا کہلاتے ہیں؟
الف۔ لقب
ب۔ کنیت
ج۔ عرف

13) اسم ضمیر کی کتنی حالتیں ہیں؟
الف۔چار
ب۔تین (اسم ضمیر متکلم، اسم ضمیر حاضر، اسم ضمیر غائب)
ج۔پانچ

14) وہ کلمہ جو کسی اسم کی جگہ بولا جاے کیا کہلاتے ہیں۔
الف۔اسم موصول
ب۔اسم اشارہ
ج۔ اسم ضمیر

15) مادرملت گرائمر کی رو سے کیا ہے؟
الف) کنیت
ب) لقب
ج) خطاب

16) جس اسم کی جگہ اسم ضمیر بولا جائے اسے کیا کہتے ہیں؟
الف۔ مشارو الیہ
ب۔ مرجع
ج۔ ضمیر اضافی

17) انسان کے لیے استعمال ہونے والی ضمیر کیا کہلاتی ہے؟
الف۔ضمیر شخصی
ب۔ضمیر غائب
ج۔ضمیر متکلم

18) وہ ضمیر جو اس شخص کے لیے استعمال کی جائے جو سامنے موجود نہ ہو کیا کہتے ہیں؟
الف۔ضمیر حاضر
ب۔ضمیر متکلم
ج۔ضمیر غائب

19) وہ ضمیر جو اس شخص کے لیے استعمال کی جائے جو سامنے موجود ہو کیا کہتے ہیں؟
الف۔ضمیر حاضر
ب۔ضمیر متکلم
ج۔ضمیر غائب

20) وہ ضمیر جو بات کرنے والا شخص اپنے لیے استعمال کرے کیا کہلاتے ہیں؟

الف۔ضمیر متکلم

ب۔ضمیر حاضر

ج۔ضمیر غائب

21) جب ضمیر کام کرنے والے شخص کی جگہ استعمال ہو تو یہ ضمیر کی کونسی حالت ہے؟

الف۔ حالت مفعولی

ب۔ حالت فاعلی

ج۔ حالت اضافی

22) جب ضمیر ایسے شخص کی جگہ استعمال ہو جس پر کوئی کام واقع ہوا ہو، وہ ضمیر کی کونسی حالت ہیں؟

الف۔حالت مفعولی

ب۔حالت اضافی

ج۔حالت فاعلی

23) جملے میں جس شخص یا چیز کے بارے میں کچھ کہا جائے اسے کیا کہتے ہے؟

الف۔مسند

ب۔مسند الیہ

24) جملے میں فاعل کے بارے میں کچھ کہا جائے اسے کیا کہتے ہے؟

الف۔ مسند

ب۔ مسندالیہ

ج۔ فعل ناقص

25) احسان نیک ہے۔جملے میں مسند الیہ کیا ہے؟

الف۔نیک

ب۔ہے۔

ج۔ احسان

26) عبیرہ اچھی لڑکی ہے۔جملے میں مسند کیا ہے؟
الف۔اچھی لڑکی
ب۔لڑکی
ج۔ہے۔

27) جس جملے میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں اور فعل ناقص آئے ،اسے کونسا جملہ کہا جاتا ہے؟
الف۔ جملہ فعلیہ
ب۔ جملہ اسمیہ
ج۔ جملہ خبریہ

28) جملہ اسمیہ کے فاعل کو کیا کہا جاتا ہے؟
الف۔خبر
ب۔ مبتدا
ج۔فعل ناقص

29) جملہ اسمیہ میں صفت کو کیا کہا جاتا ہے؟
الف۔خبر
ب۔مبتدا
ج۔فعل ناقص

30) موسم خوش گوار ہے۔جملہ میں مبتدا کیا ہے؟
الف۔موسم
ب۔خوشگوار
ج۔ہے۔

31) جملہ اسمیہ کی بنیادی اجزاء کتنی ہیں؟

الف۔دو
ب۔تین (مبتدا، خبر، فعل ناقص)
ج۔پانچ

32) عبیرہ نیک ہے۔ جملہ میں فعل ناقص کونسی ہے؟
الف۔ عبیرہ
ب۔ کونسی
ج۔ ہے۔

33) جس جملے میں مسند الیہ تو اسم ہو ،مگر مسند میں کوئی فعل موجود ہو۔ ایسا جملہ کیا کہلاتا ہے؟
الف۔ جملہ اسمیہ
ب۔ جملہ فعلیہ
ج۔ فعل ناقص

34) نعمان ہنسا۔ جملہ کونسی قسم ہے؟
الف۔جملہ فعلیہ
ب۔جملہ اسمیہ
ج۔فعل ناقص

35) وہ مرکب جس سے سننے والے کو پورا مطلب حاصل نہ ہو،کیا کہلاتا ہے؟
الف۔مرکب تام
ب۔مرکب ناقص
ج۔مرکب مفید

36) میرا قلم۔کونسا مرکب ہے؟
الف۔مرکب ناقص
ب مرکب تام
ج۔مرکب مفید

37) دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ جو اہل زبان کا مرتب کردہ ہو اور جس کے حقیقی کی بجائے مجازی معنی مراد لیے جائیں کیا کہلاتا ہے؟

الف۔ ضرب المثل

ب۔ محاورہ

ج۔ قصیدہ

38) عبیرہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔لاہور جانا ہے۔

الف۔ نے

ب۔کو

ج۔کا

اردو جماعت دہم:-

39) مرکب تام کو مرکب ۔۔۔۔۔بھی کہا جاتا ہے۔

الف۔مفید

ب۔ناقص

ج۔استعارہ

40) کسی ایک چیز کو کسی خاص خوبی یا خامی کی وجہ سے کسی دوسری چیز کی مانند قرار دینا کیا کہلاتا ہے؟

الف۔منقبت

ب۔تشبیہ

ج۔مرثیہ

41) پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے۔گرائمر کی رو سے کیاہے؟

الف۔تشبیہ

ب۔مثنوی

ج۔محاورہ

42) جو نظم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف میں لکھی جائے کیا کہلاتی ہے؟

الف۔نعت

ب۔حمد

ج۔منقبت

43) جس نظم میں اولیائے اللہ یابزرگان دین کی تعریف میں لکھی جائے کیا کہلاتی ہے؟

الف۔ حمد

ب۔ منقبت

ج۔ قصیدہ

44) جس نظم میں بندہ اپنے خدا سے التجاء کرتا ہے اور دین ودنیا کی بھلائی مانگتا ہے ،کیا کہلاتی ہے؟

الف۔مرثیہ

ب۔منقبت

ج۔ مناجات

45) جو نظم کسی بادشاہ یا وزیر ،کسی دولت مند آدمی کی تعریف میں لکھی جائے کیا کہلاتی ہے؟

الف۔ قصیدہ

ب۔مرثیہ

ج۔مناجات

46) جس نظم میں کسی کی موت پر غم کا اظہار کیا جاتا ہے،کیا کہلاتی ہے؟

الف۔مناجات

ب۔مثنوی

ج۔مرثیہ

47) وہ طویل نظم جس میں کوئی قصہ کہانی،کسی جنگ کے حالات یا فلسفے کی کوئی لمبی چوڑی بات بیان کی گئی ہوتی ہے،کیا کہلاتی ہے؟

الف۔مرثیہ

ب۔مناجات

ج۔مثنوی

48) اگر کوئی لفظ اپنے اصلی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو اور اصلی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو، تو اسے کیا کہلائے گا؟

الف۔محاورہ

ب۔مشبہ

ج۔استعارہ

49) جس نظم کے ہر بند میں تین مصرعے ہوں ۔۔۔۔۔۔کہلاتی ہے؟

الف۔مربع

ب۔مثلث

ج۔مسدس

50) جس نظم کے ہر بند میں چار مصرعے ہوں کیا کہلاتی ہے؟

الف۔مربع

ب۔مسدس

ج۔مخمس

51) جس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں،کیا کہلاتی ہے؟

الف ۔مسدس

ب۔مخمس

ج۔مربع

52) جس نظم کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوں،کیا کہلاتی ہے؟

الف۔مسدس

ب۔مخمس

ج۔مربع

53) اگر کسی لفظ کو حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال کیا جائے کہ حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق پایا جائے ،کیا کہلاتی ہے؟

الف۔استعارہ

ب۔ضرب المثل

ج۔مجاز مرسل

54) مضمون کتنوں حصوں پر مشتمل ہوتاہے؟

الف۔چار

ب۔پانچ

ج۔تین

55) تمہید،نفس مضمون، خاتمہ، یہ کس چیز کے حصے ہیں؟

الف۔عبارت

ب۔مضمون

ج۔غزل

56) کیطرح، کی مانند، جیسا، کاسا، کی سی،مثل، وغیرہ کس چیز کی مثال ہیں؟

الف۔تمہید

ب۔تشبیہ

ج۔استعارہ

57) وہ ساری پلیٹ کھا گیا۔ جملہ قواعد کی رو سے کیا ہے؟

الف۔استعارہ

ب۔ مجاز مرسل

ج۔محاورہ

58) شاہد آفریدی (مشہور کرکٹر) آج ان سے ملاقات ہوئی۔ جملہ قواعد کی رو سے کیا ہیں؟

الف۔جملہ اسمیہ

ب۔جملہ فعلیہ

ج۔ جملہ معترضہ

59) مرکبات کی کتنی اقسام ہیں؟
الف۔ دو (مرکب تام، مرکب ناقص)
ب۔ تین
ج۔چار

60) وہ مرکب جس میں سننے والا پورا مطلب سمجھ سکے ،کونسا مرکب کہلاتا ہے؟
الف۔مرکب توصیفی
ب۔مرکب تام
ج۔مرکب ناقص

61) وہ مرکب جس میں سننے والا پورا مطلب نہ سمجھ سکے کیا کہلاتا ہے؟
الف۔مرکب ناقص
ب۔مرکب تام
ج۔مرکب اضافی

62) خط لکھنے والے کو کیا کہتے ہے؟
الف۔خوش خط
ب۔ کاتب
ج۔مکتوب الیہ

63) جس کو خط لکھا جاتاہے اسکو کیا کہتے ہے؟
الف۔ مکتوب الیہ
ب۔ کاتب
ج۔ خط نویسی